مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 3
شمارہ 14

01 تا 15 جولائی 2023ء، ۱۲ ذی الحجہ تا ۲۶ ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ

علامہ حسن ترابی پاکیزہ اہداف کے حصول کی راہ میں شہید ہوئے، علامہ ساجد نقوی

شیعہ علماء کونسل کے سربراہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ علامہ حسن ترابی نے متواتر اور مسلسل جدوجہد جاری رکھی اور اہداف کے حصول اور مشن کی تکمیل کی خاطر اس راہ میں درجہ شہادت پر فائز ہوگئے۔ شہید علامہ حسن ترابی کی 17 ویں برسی کی مناسبت سے اپنے پیغام میں علامہ ساجد نقوی نے کہا کہ قرآنی و نبویؐ تصور کے مطابق امت مسلمہ درحقیقت امت واحدہ ہے، اس تصور کو اجاگر کرتے ہوئے ہم نے امت مسلمہ کی وحدت کو ایک تنظیم اور نظم کی صورت دے کر اس ملک میں بلکہ برصغیر کی تاریخ میں منفرد اور معتبر فورمز کی تاسیس میں بنیادی کردار ادا کیا، جس کے اثرات ملک کے گلی کوچوں تک پہنچے جس کے نتیجے میں نہ صرف اسلامیان پاکستان (ص6، بقیہ 1)

ولایت وامامت کو برادران اہل سنت بھی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن اہل تشیع نے فرمان رسول کو صحیح معنوں میں سمجھا اور اس پر عمل کیا۔ ہمارے برادران اہل سنت اس حوالے سے کوئی واضح موقف اختیار نہیں کر سکے

حدیث غدیر میں خاتم الانبیاء نے کی ولایت وامامت کا اعلان کیا، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ حدیث غدیر متفقہ ہے۔ تمام مکاتب فکر اسے تسلیم کرتے ہیں۔ غدیر کے مقام پر خاتم الانبیاء حضرت رسول خدا نے حضرت علی علیہ السلام کی ولایت و امامت کا اعلان کیا کہ ختم نبوت کے بعد سلسلہ امامت شروع ہے۔ اس نعمت خداوندی سے امت مسلمہ بہرہ مند ہے۔ انہوں نے کہا عید غدیر کے دن خدا نے پانچ تمغے اور امتیاز بخشے ہیں۔ ایک یہ کہ غدیر کے دن کافر مایوس ہوگئے۔ دوسرا یہ کہ اے میرے حبیب کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ تیسری یہ کہ اللہ نے تکمیل دین کا اعلان کر دیا۔ چوتھا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمت مکمل کر دی۔ پانچواں یہ کہ دین مبین اسلام کو اللہ نے اپنا پسندیدہ دین بنا دیا۔

ان کا کہنا تھا ہے کہ ولایت و امامت کو برادران اہل سنت بھی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن اہل تشیع نے فرمان رسول کو صحیح معنوں میں سمجھا اور اس پر عمل کیا۔ ہمارے برادران اہل سنت اس حوالے سے کوئی واضح موقف اختیار نہیں کر سکے۔

جامع مسجد علی جامعۃ المنتظر میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے حافظ ریاض نجفی نے کہا برادران اہل سنت نظریہ امامت و ولایت کو مانتے ہیں مگر اس طرح ماننا کہ یہ نبوت کے اختتام کے بعد اسی تسلسل کے ساتھ صاحبان عصمت وطہارت تشریف لائے اور امامت کے منصب پر فائز ہوئے، اس طرح وہ ماننے کو تیار نہیں۔ بلکہ انہوں نے امامت کا نظریہ (ص6، بقیہ 2)

پیغام عزاداری واستحکام پاکستان کانفرنس سے علامہ شبیر حسن میثمی کا اہم خطاب

شیعہ علماء کونسل پاکستان صوبہ سندھ کے زیر اہتمام عظیم الشان عزاداری کانفرنس کا انعقاد نشتر پارک کراچی میں کیا گیا، جس میں کشمور سے کراچی تک عزاداران مظلوم کربلا نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ شبیر حسن میثمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال عزاداری مظلوم کربلا بھرپور انداز میں منائی جائیگی۔ ہر سال سے زیادہ جلوس عزا، سبیل امام حسین علیہ السلام کا اہتمام ہوگا، مجلس اور عزاداری امام حسین علیہ السلام ہماری عبادت ہے اور دستور پاکستان کے مطابق آزادی کے ساتھ برپا کرنے کی مکمل اجازت بھی ہے۔ اے عزاداران! اگر کوئی آپ کو روکنے کے لیے آئے تو فوری آپ اس پر ایف آئی آر کروائیں۔ ہمارے پاس کورٹ کے آرڈرز بھی موجود ہیں، کوئی پولیس افسر اگر ایسی کسی بھی رکاوٹ میں ملوث ہوا تو ہم آئینی راستہ اختیار کرنے کا مکمل حق رکھتے ہیں، بعدازاں پاراچنار میں (ص6، بقیہ 3)

قائد ملت جعفریہ پاکستان سے حجۃ الاسلام رمضانی کی وفد کے ہمراہ ملاقات

مجمع جہانی اہل بیت (ع) کے سیکرٹری جنرل حجۃ الاسلام والمسلمین رمضانی نے اعلی سطحی وفد کے ہمراہ قائد ملت جعفریہ پاکستان حضرت علامہ سید ساجد علی نقوی سے اسلام آباد میں ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کی۔ نمائندہ ولی امر مسلمین وقائد ملت جعفریہ حضرت علامہ سید ساجد علی نقوی کی رہائشگاہ پر مجمع جہانی اہل بیت (ع) کا اعلی سطحی وفد سیکرٹری جنرل عالمی مجلس اہل بیت (ع) حجۃ الاسلام والمسلمین رضا رمضانی کی قیادت میں پہنچا۔ جس کا قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی، (ص6، بقیہ 4)

منہاج یونیورسٹی لاہور میں آیت اللہ رضا رمضانی وعلامہ شبیر میثمی کی طلباء سے خصوصی نشست

عالمی مجلس اہل بیت (ع) سیکرٹری جنرل آیت اللہ رضا رمضانی اور مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ شبیر حسن میثمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخوندزادہ کی منہاج یونیورسٹی آمد، یونیورسٹی ذمہ داران کی جانب سے آڈیٹوریم ہال میں طلباء کے لیے خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا، جس میں اعلی سطحی وفد نے طلباء سے اہم خطاب کیا، موجودہ حالات میں طلباء کی اہم ذمہ داریوں کے حوالے سے مفصل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسلام ہم کو ہماری زندگی کے تمام مراحل میں خصوصی اور اہم مسائل کو آسانی سے حل کرتا ہے، اسلام کا پرامن اور باوقار چہرہ دشمن کو برداشت نہیں ہورہا، اس وجہ سے وہ مسلسل مختلف قسم کی سازشوں میں مصروف عمل ہیں، مگر ہم ایک ایسی دیوار ہیں، جو ان کی تمام سازشوں کو رسول اعظم (ص) ومعصومین علیہم السلام کی سیرت سے ناکام بناتے رہتے ہیں۔ بعدازاں اعلیٰ سطحی وفد نے تمام یونیورسٹی ذمہ داران کا شکریہ بھی ادا کیا اور ان کی خدمات کو سراہا۔

مجلس وحدت مسلمین کے زیر اہتمام کوئٹہ میں تحفظ عزاداری کانفرنس کا انعقاد

مجلس وحدت مسلمین عزاداری ونگ بلوچستان کے زیر اہتمام مسجد و امام بارگاہ امام زمانہ علیہ السلام میں صوبائی تحفظ عزاداری کانفرنس اور چہلم شہدائے پارا چنار منعقد ہوا۔ تقریب سے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری تنظیم سازی علامہ مقصود علی ڈومکی، صوبائی صدر علامہ سید ظفر عباس شمسی، سابقہ صوبائی صدر علامہ برکت علی مطہری، صوبائی جنرل سیکریٹری علامہ سہیل اکبر شیرازی، صوبائی صدر عزاداری ونگ محمد رضا ہزارہ، صدر بلوچستان شیعہ کانفرنس حاجی جواد رفیعی و دیگر نے خطاب کیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ کربلا کے مقصد کو سمجھنے کے لئے ہمیں حضرت امام حسین علیہ السلام کے خطبات اور خطوط کا بغور مطالعہ کرنا ہوگا۔ امام حسین علیہ السلام (ص6، بقیہ 5)

شیعہ علماء کونسل کے زیر اہتمام سویڈن میں قرآن کی بے حرمتی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ، سفارتی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ

شیعہ علماء کونسل کے زیر اہتمام سویڈن میں قرآن کی بے حرمتی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ ماربل مارکیٹ فیروز پور روڈ پر کیا گیا۔ احتجاجی جلوس میں تمام مکاتب فکر کے اکابرین نے شرکت کی۔ پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے شرکاء نے سویڈن کے خلاف شدید نعرہ بازی کی۔ سیکرٹری رابطہ کمیٹی شیعہ علماء کونسل پنجاب قاسم علی قاسمی، علامہ حسن رضا قمی، مفتی عاشق بخاری اور دیگر قائدین نے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ قرآن پاک کی بے حرمتی سے امت مسلمہ کی دل آزاری ہوئی ہے۔ قرآن کتاب ہدایت اور کلام الہٰی ہے۔ اس کی بے حرمتی سے دنیا میں بدامنی پیدا ہوگی۔ تمام مسلم ممالک سویڈن سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کریں۔

سویڈن سفیر کو فی الفور پاکستان سے بے دخل کیا جائے۔ قاسم علی قاسمی نے کہا اظہار رائے کی آڑ میں کروڑوں مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ سویڈن حکومت کی سرپرستی میں مسلمانوں کی دل آزاری پر اقوام متحدہ ایکشن لے۔ دنیا کا امن احترام مذاہب سے ہی ممکن ہے۔ سویڈن حکومت کا کردار دنیا میں بدامنی کا سبب بنے گا۔

علامہ حسن رضا قمی نے کہا مذہبی مقدسات کی توہین ناقابل برداشت ہے۔ عالم کفر کسی بھول میں نہ رہے، حرمت قران کے لیے جان دے بھی سکتے ہیں اور جان لے بھی سکتے ہیں۔ عوام کے جذبات سویڈن حکومت تک پہنچائے جائیں۔ قائد اہل سنت مفتی عاشق بخاری نے قرآن مجید کی بے حرمتی کے خلاف سخت ردعمل پر ایرانی حکومت کے اقدام کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ سنی شیعہ تنظیموں کو مل کر قرآن مجید کی بے حرمتی کے خلاف احتجاجی ریلیوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔ احتجاجی مظاہرے میں جعفر علی شاہ، چوہدری صغیر عباس ورک، منتظر مہدی اور دیگر رہنما بھی شریک ہوئے۔

جامعۃ الکوثر میں دین شناسی شارٹ کورس کی اختتامی تقریب کا انعقاد

وطن عزیز پاکستان میں قومی وملی سرگرمیوں کے مرکز و محور عظیم دینی درسگاہ جامعۃ الکوثر میں جوانان قوم وملت کو دینی تعلیمات اور اسلامی اقدار و اخلاقیات سے روشناس کرانے کے لئے جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں حسب سابق امسال بھی ایک شارٹ ٹرم دین شناسی کورس کا کامیاب انعقاد کیا گیا جس میں اسلام آباد اور دیگر مقامات سے نوجوانان ملت نے شرکت کی۔

مذکورہ کورس کے اختتام پر جامعۃ الکوثر کے جدید سہولیات سے آراستہ المصطفی آڈیٹوریم میں ایک شاندار اختتامی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں دین شناسی کورس کے طلباء اور ان کے والدین نے بصد شوق شرکت کرتے ہوئے جامعۃ الکوثر کے اساتذہ کرام کے دست مبارک سے اپنے نونہالوں کو اسناد افتخار عطا ہونے کے یادگار مناظر اپنی نگاہوں میں محفوظ کئے۔

اس موقع پر دو کامیاب طلاب کے علاوہ استاد محترم آقائے اشرف حسین اخونزادہ قبلہ نے خصوصی خطاب فرمایا۔ جبکہ جامعۃ الکوثر کے ممتاز فاضل و نامور مقرر آقائے حسنین عباس نے نظامت کے فرائض بخیر وخوبی انجام دیئے۔ تقریب کے اختتام پر طلباء کے والدین نے جامعۃ الکوثر کا دورہ کیا اور اس عظیم الشان دینی مرکز کی شان وشوکت اور قومی وملی فعالیت کو بے حد سراہا۔

عالمی اہل بیت (ع) اسمبلی کے سیکرٹری جنرل کراچی پہنچ گئے

اتوار کے روز آیت اللہ رضا رمضانی اور ان کے وفد کے ارکان کا کراچی میں ایران کے قونصل جنرل حسن نوریان، بعض پاکستانی علماء اور خانہ فرہنگ کے سربراہ نے کراچی کے جناح انٹرنیشنل ائرپورٹ پر استقبال کیا۔

عالمی اہل بیت اسمبلی کے سربراہ اور وفد کے اراکین کراچی، اسلام آباد اور لاہور میں مکتب اہل بیت ع کے پیروکاروں، مذہبی رہنماوں اور دانشوروں سے اہم ملاقاتیں کرنے والے ہیں۔

کراچی میں ''اسلامی وحدت اور علماء کا کردار'' کے عنوان سے تین کانفرنسیں منعقد ہونے والی ہیں۔ یاد رہے کہ ''اسلامی وحدت اور اتحاد کے فروغ میں علمائے کرام کا کردار'' عنوان سے دو کانفرنسوں کا انعقاد عید غدیر کے موقع پر

اسلام آباد اور لاہور میں بھی ہوگا۔ وفد کے شیڈول میں کراچی میں سینئر سنی علماء سے ملاقات، دینی مدارس کا دورہ، علامہ اقبال لاہوری (ص 6، بقیہ 6)

جامعۃ النجف سکردو میں قرآن سوزی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی اور قرآن مجید کے مقدس اوراق کو نذر آتش کرنے کے خلاف جامعۃ النجف سکردو میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق، اس احتجاجی مظاہرہ میں مدرسہ ھذا کے وائس پرنسپل اور رکن جی بی کونسل شیخ احمد علی نوری، جامعہ روحانیت کے سابق صدر شیخ محمد علی ممتاز، نائب دبیر نظارت شیخ محسن مقپون، سپیکر شیخ شبیر وزیری اور ڈپٹی سپیکر جامعہ روحانیت بلتستان سید حیدر شاہ رضوی، جامعۃ النجف کے طلبہ اور قاریان قرآن نے شرکت کی۔ اس احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے شیخ احمد علی نوری نے کہا کہ آج ہم اس علامتی احتجاج کے ذریعے سے پوری دنیا کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ حرمت قرآن اور حرمت رسول پر تو ہماری جانیں بھی قربان ہیں۔ ہم ان کی بے حرمتی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ حال ہی میں اظہار رائے کے نام پر سویڈن میں قرآن

مجید کی جو بے حرمتی کی گئی ہے ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ یہ لوگ دراصل دنیا میں فساد پھیلانا چاہتے ہیں۔ قرآن مجید اتفاق واتحاد اور امن وسلامتی کے پیغام کا حامل کتاب ہے۔ رب العزت جہاں ''یا ایھا الذین آمنوا'' (ص 6، بقیہ 7)

جے ایس او پاکستان کے 26 ویں یومِ تاسیس کے موقع پر علامہ ساجد نقوی کا پیغام

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے سربراہ علامہ ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ جعفریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے 26 ویں یومِ تاسیس کو تجدیدِ عہد کے دن کے طور پر منائیں اور درج ذیل امور مدنظر رکھیں۔ زیادہ وقت تعلیمی سرگرمیوں میں صرف کرنا، تعلیمی اداروں میں طبقاتی نظام تعلیم کے خلاف آواز بلند کرنا، اسلامی تہذیب وثقافت کے احیاء، تعلیمی اداروں میں پھیلائے جانے والے ملحدانہ اور مذہب بیزار افکار کا محاسبہ کرنا، معاشرے میں تیزی سے فروغ پانے والی بے راہروی، بے حیائی، جہالت، عریانی اور گمراہی کے سامنے بند باندھنا، طلبہ اور جوان طبقے کے اندر شعور، تحمل، برداشت اور اتحاد ووحدت سے محبت کا تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرنا، دھڑے بندیوں سے اجتناب کرنا۔

انہوں نے کہا کہ اچھے پیمانے پر اپنی دینی، اسلامی، اخلاقی اور تنظیمی تربیت سے جہاں جدید دنیا کے ساتھ ہم آہنگ وہم قدم رہ سکیں گے وہاں آخرت میں بھی کامیابی وسرخروئی حاصل ہوگی اور یہی ہم سب کا یہ امر تسلیم شدہ ہے کہ ہر معاشرے کی اساس اور ہر نظریے کی ترویج وتقویت میں نوجوانوں کا کردار بنیادی نوعیت کا حامل رہا ہے۔ ہر تحریک نے جہاں بزرگوں کی رہنمائی میں سفر طے کیا ہے وہاں نوجوان طبقے کی حمایت نے اس سفر کو مزید آسان کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسانی معاشرے کی ترویج میں نوجوان ہمیشہ اول دستے کے طور پر متحرک رہے ہیں۔ حقیقی ہدف ہے۔

قرآن پاک کی بیحرمتی کیخلاف 3 جولائی کو آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا فیصلہ

کُل مسالک علماء بورڈ نے سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بورڈ کا اجلاس چیئرمین مولانا عاصم مخدوم کی زیر صدارت جامعہ بیت القرآن گلبرگ لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین کل مسالک علماء بورڈ مولانا عاصم مخدوم، مفتی سید عاشق حسین، علامہ خالد محمود، سید محمود غزنوی، جہانزیب خان سمیت دیگر رہنماوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں بین المذاہب رواداری کے فروغ کیلئے پروگرامز کی تشکیل کے حوالے سے حکمت عملی پر غور کیا گیا اور سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی پر شدید تشویش کا اظہار کیا

گیا۔ مولانا عاصم مخدوم کا کہنا تھا کہ 3 جولائی کو لاہور میں سویڈن واقعہ پر آل مذاہب پارٹیز اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں تمام مذاہب کے قائدین اسلاموفوبیا کیخلاف اپنا مشترکہ موقف دیں گے۔

جے ایس او پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس جاری

جعفریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے مرکزی مجلسِ عاملہ سال 2022 تا 24 کا تیسرا اجلاس مرکزی صدر جے ایس او پاکستان سید راشد حسین نقوی کی صدارت میں جامعہ مدینۃ العلم بارہ کہو، اسلام آباد میں جاری ہے۔ تین روزہ اجلاس کے پہلے دن کی پہلی نشست کا آغاز تلاوت کلام الہٰی سے ہوا جس کے بعد تمام اراکین نے اپنا تعارف کروایا، مرکزی صدر نے ابتدائی کلمات ادا کیے۔ سیکرٹری مرکزی مجلس نظارت جے ایس او پاکستان حسن عباس نے اراکین سے مرکزی مجلسِ عاملہ کی رکنیت کا حلف لیا۔

آیت اللہ سیستانی کا سویڈن میں قرآن مجید کو نذر آتش کرنے کے حوالے سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام خط

آیت اللہ سیستانی کے دفتر نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ایک خط ارسال کیا ہے جس میں سویڈن میں قرآن مجید کو نذر آتش کرنے کی مذمت کی گئی ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس طرح کے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

محترم انتونیو گوتیرس، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل

سلام، احترام اور قدردانی کے ساتھ

میڈیا نے خبر دی ہے کہ سویڈن میں ایک شخص نے اسلام کی توہین کرنے کے مقصد سے قرآن پاک کے نسخے کی بے حرمتی کی ہے اور اس کے بعض صفحات کو جلایا ہے۔

یہ مکروہ اور ناپسندیدہ حرکت حالیہ برسوں میں مختلف ممالک میں کئی بار کی جا چکی ہے، لیکن قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس بار ایسا سویڈش پولیس کی باضابطہ اجازت اور آزادی اظہار کے احترام کے دعوے کے ساتھ کیا گیا!

تاہم یہ بات یقینی ہے کہ آزادی اظہار کا احترام ایسے شرمناک عمل کو جواز فراہم کرنے کا موجب نہیں بن سکتا جو دنیا کے دو ارب سے زائد مسلمانوں کے مقدسات پر کھلے حملے کی اجازت دے اور انتہا پسندانہ اور نادرست افکار کے پھیلاؤ کے لیے سازگار ماحول کو فراہم کرنے کا باعث بن رہا ہو۔

دینی اعلی مرجعیت (قرآن کریم کی بے حرمتی کے سلسلہ میں) جو کچھ ہوا، اس کی شدید مذمت کرتے ہوئے،

جامعۃ الزہرا (س) اور حوزہ علمیہ خواہران کی انتظامیہ کمیٹی کا قرآن پاک کی توہین کی مذمت میں مشترکہ بیانیہ

سویڈن کے صہیونی کرائے کے گماشتوں کی جانب سے ایک بار پھر اسلام مخالف رویہ اور نفرت پھیلانے اور مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور آزادی اظہار کے بہانے قرآن کی توہین اور کلام وحی کی اوراق کو نذر آتش کرنے کی عظیم اور ناقابل معافی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ سویڈن میں اس شرمناک اقدام سے دنیا بھر کے مسلمانوں بلکہ تمام آسمانی مذاہب کے پیروکاروں اور دنیا کے آزاد انسانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ان انسانی حقوق کے جھوٹے دعویداروں کو مزید رسوا کر دیا ہے۔ ان کی اس مذموم حرکت نے پردے کے پیچھے ہاتھ اور عالمی صہیونیت کی مذموم سازشوں اور امریکی استکبار کے نہ صرف اسلام کے خلاف بلکہ فکر و اندیشہ، ثقافت اور انسانی آزادی کے خلاف سازشوں کو بھی برملا کر دیا ہے۔ آج جب دنیا اپنی فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے اور دنیا کو اسلام اور قرآن کی مقدس کتاب کی جانب تمایل کی ایک عظیم لہر کا سامنا ہے تو ایسے میں یہ پست حرکات ان کے اسلام سے خوف کی علامت ہے۔ قرآن کریم اور دعوت اسلامی دنیا کے لیے نور ہیں اور خدا کے وعدے کے مطابق کفار کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ توہین آمیز رویے اور قرآن اور اسی طرح مکتب اسلام کے خلاف ان عناصر کی کوئی بھی مذموم کوشش ایک عظیم نور کو اپنے تئیں پھونک مار کر بجھانے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ ان شاءاللہ یہ الٰہی نور پھیلتا رہے گا اور مزید مکمل ہوتا جائے گا یہاں تک کہ یہ ساری دنیا اور تمام جہان کا احاطہ کر لے اور سارا جہان اس کے نور سے مستفید ہو۔ جامعۃ الزہرا (س) اور مرکز مدیریت حوزہ علمیہ خواہران کے طلباء، اساتید اور دانشوران قرآن کریم کی بے حرمتی کے اس مذموم اور شرمناک فعل سے اپنی بیزاری اور نفرت کا اعلان کرتے ہیں اور ملت مسلمان اور جمہوری اسلامی ایران کے ثقافتی اور ڈپلومیٹک اداروں اور دنیا بھر میں پیغمبر اسلام (ص) کی امت سے تقاضا کرتے ہیں کہ ان پست اور مذموم اقدامات سے سختی سے نمٹا جائے۔

تبلیغی عمل میں سستی ثقافتی انحراف کا باعث بنتی ہے، رہبر معظم

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای سے مبلغین اور مدارس کے طلباء کے ایک گروپ نے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں رہبر معظم انقلاب کے بیان کردہ اہم نکات حسب ذیل ہیں؛ اگر ثقافتی میدان میں تبلیغ کی اہمیت کو نظر انداز کیا گیا تو ہم ثقافتی تبدیلی کے خوف ناک چیلنجز سے گزریں گے۔

مختلف ذرائع سے مجھ تک پہنچنے والی معلومات کے مطابق، میں تبلیغ کے بارے میں فکر مند ہوں۔ اس ملک میں تبلیغ کی گنجائش اتنی وسیع ہے کہ اگر ہم اپنے سے کئی گنا زیادہ کام کریں تو بھی مجھے نہیں لگتا کہ یہ کمی پوری ہو سکے گی۔

ہمیں تبلیغ، موعظہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ آج، مدارس میں مروجہ نظریہ یہ ہے کہ تبلیغ دوسرے نمبر پر ہے، پہلی جگہ دوسری چیزیں مثلاً علمی کام وغیرہ ہیں۔ دوسرا نمبر تبلیغ کا ہے اور ہمیں اس نظریے سے عبور کر کے تبلیغ کو پہلی ترجیح میں لانا ہوگا۔

آج نوجوانوں اور جوانوں کی عمومی بیداری کی سطح کا ماضی سے بالکل بھی موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ میری تقریباً ساری زندگی میں سے تبلیغی زندگی ساٹھ سال کی ہے اور یہ زیادہ تر نوجوانوں کے ساتھ گزری ہے۔ اس زمانے میں جوانوں کی سوچ اچھی تھی، نوجوان سوچنے والے تھے، لیکن آج سے اس کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ آج سوچ کی سطح بڑھ گئی ہے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ ہمارے نوجوانوں اور سامعین کی سوچ کی سطح میں اضافہ ہوا ہے لیکن ایک وبا بھی پھیلی ہے، اور وہ یہ کہ سوشل میڈیا کی کثرت میں آوازوں کا ایک ایسا ہجوم ہے جس میں صحیح دینی معارف کے انتقال کی آواز مدھم پڑ گئی ہے۔

والدین اپنے بچوں کو بہت کچھ سکھاتے تھے لیکن آج سوشل میڈیا کی بے ہنگم افراتفری میں ان کی آواز کمزور پڑ گئی ہے۔

محض شبہات کا جواب دینا کافی نہیں بلکہ یہ دفاعی پوزیشن ہے اگرچہ یہ بھی ضروری

ہے لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔ دوسرے فریق کے پاس فکری بنیادیں ہیں، اس پر حملہ کرنے کی ضرورت ہے۔

لیکن اہم چیز اس روداد اور عوامل کی شناخت ہے۔ یعنی آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جب آپ نوجوانوں کے ذہنوں میں بہت سے شکوک و شبہات کا شکار ہیں، تو آپ کا حریف کون ہے؟ فلاں فلاں نے کچھ شبہات اٹھائے ہیں تو کیا وہ خود ہے، اس کا قوی امکان ہے۔

حوزہ ہائے علمیہ کی اولین ترجیح ہے۔ ہر دور میں ایسا ہی ہوتا رہا ہے لیکن ہمارے دور میں خاص طور پر یہ اہمیت دوگنی ہے۔ کیونکہ ہمارے دور میں ایسا کچھ ہوا ہے جو اسلام کے آغاز سے لے کر اب تک ایک ہزار سال سے زیادہ عرصے میں نہیں ہوا اور وہ ہے اسلام کی حکمرانی اور وہ بھی ملکی انتظامیہ کی سیاسی تنظیم کی تشکیل جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ جب ایسی صورت حال ہو تو فطری طور پر اسلام سے دشمنی شدید ہو جاتی ہے۔ لہذا ہمارے دور میں تبلیغ زیادہ اہم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اسلامی نظام کی (ص 6، بقیہ 9)

عزاداری امام حسین (ع) کو اپنی عبادتوں کی قبولیت کا وسیلہ بنائیں

بہشت زینب سلام اللہ علیہا جوہو کپاسواڑی ممبئی میں مرحوم سید وزیر حیدر ابن علی حیدر اور مرحومہ توقیر فاطمہ بنت زوار کی مجلس برائے ایصال ثواب منعقد ہوئی۔ مجلس سے ایران سے تشریف لائے عالم دین حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید محمود حسن رضوی (چیف ایڈیٹر حوزہ نیوز ایجنسی اردو) نے خطاب کیا۔ مولانا نے کہا کہ اللہ تعالی نے دنیا میں کوئی چیز بے کار، بے فائدہ خلق نہیں فرمایا، قرآن پاک کی سورۃ بقرہ کی آیت 29 میں فرمایا: ھوالذی خلق لکم ما فی الارض جمیعاً، ترجمہ: خدا وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب۔

قرآن کریم کی توہین، مسلمانوں کے خلاف تشدد، نفرت اور دشمنی کو ہوا دینے کا سبب بن رہی ہے، حسین امیرعبداللہیان

ایران کے وزیر خارجہ حسین امیرعبداللہیان نے قرآن کریم کی توہین کے بارے میں انسانی حقوق کونسل کے ہنگامی اجلاس کے نام اپنے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران انسانی حقوق کونسل میں اس فوری بحث کے انعقاد کو ضروری، اہم اور بروقت سمجھتا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے حالیہ واقعے کو جورواں سال کے دوران یورپی ممالک میں اس نوعیت کا چھٹا واقعہ ہے، ایسا اقدام قرار دیا جو کھلے عام مسلمانوں کے خلاف تشدد، نفرت، امتیازی سلوک اور دشمنی کو ہوا دینے کا سبب بن رہا ہے۔

حسین امیرعبداللہیان نے قرآن مجید کی توہین کو نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا بلکہ دنیا بھر کے دو ارب سے زائد مسلمانوں کے حقوق کی پامالی بھی بتایا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم سویڈن اور دیگر یورپی ممالک کے حکام سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان گھناونی حرکتوں کے مرتکب افراد کے خلاف فوری اور موثر اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کے اعادے کو روکا جا سکے۔

سویڈن کی حکومت پوری امت اسلامیہ سے معافی مانگے، آیت اللہ بشیر نجفی

نجف اشرف میں آیت اللہ العظمیٰ شیخ بشیر نجفی نے سویڈن حکومت کی اجازت کے بعد کی گئی قرآن کریم کی توہین پر شدید مذمت کرتے ہوئے سویڈن کی حکومت کے نام ایک پیغام بھیجا جس کا متن حسب ذیل ہے: ہم کتاب اللہ قرآن کریم کی توہین اور اس ہتک آمیز فعل کی شدید مذمت کرتے ہیں، اور اس سے بھی بڑا جرم اس طرح کے فعل کی اجازت دینا ہے، جو آپ پر اور اس طرح کے سنگین جرم کو انجام دینے والوں پر غضب خدا کے نازل ہونے کے لئے کافی ہے۔ افسوس کا مقام ہے کہ چند روز قبل ہم نے عراق میں آپ کے ملک کے سفیر کو خوش آمدید کہا اور آپ سے ہمارا مطالبہ یہی تھا کہ مذاہب اور مقدسات کا احترام کیا جائے۔

ہم آپ کو غضب الٰہی سے خبردار کرتے ہیں، آپ کو خدا کی طرف سے نازل ہونے والی کتاب کا احترام کرنا چاہئے اور تقریباً ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنا چاہئے۔

ہم سویڈن کی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ:

قبل اس کے کہ کوئی فقیہ اور مرجع اس سلسلے میں اعلان کرے کہ آپ کا ملک اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کی پناہ گاہ ہے، سویڈن کی حکومت پوری امت اسلامیہ سے معافی مانگے۔

اس گمراہ شخص کو کہ جس شہریت ابھی تک سلب نہیں کی گئی ہے، اس کے ملک کے نظام عدل کے حوالے کرے۔

یہ صرف ایک تنبیہ ہے، اس کے بعد کوئی عذر باقی نہیں رہے گا اور حجت تمام ہوجائے گی۔

تمام مذاہب ومسالک اور بین الاقوامی اداروں سے قرآن کریم کی توہین کی مذمت کا مطالبہ

سویڈن میں قرآن کریم پر شرمناک حملہ کی مذمت میں آیت اللہ مکارم شیرازی کے جاری کردہ پیغام کا متن کچھ یوں ہے: ایک بار پھر یورپ کے ایک ملک میں قرآن پاک کو جلا کر مسلمانوں کی مقدسات کی توہین کا مذموم فعل دہرایا گیا ہے اور پہلے کی طرح یہ بھی آزادی اظہار بیان کے نام پر اور ایسے ملک کی سرکاری اجازت سے ہوا جس میں مسلمان بھی رہتے ہیں۔

اس طرح کے ذلت آمیز حرکات آزادی بیان کے کھوکھلے نعروں اور انسانوں کے مقدسات کے احترام میں مغربی ممالک کے دوہرے معیار اور مسلمانوں کے حقوق کے احترام میں ان کے جھوٹ کی تصدیق کرتی ہیں۔ کس طرح ایک چھوٹی سی حکومت کی حمایت کے ساتھ لوگوں کی ایک قلیل تعداد اور اس کے دعویدار تقریباً دو ارب مسلمانوں کے حقوق کو پامال کر سکتے ہیں؟

یقیناً ایسے مضحکہ خیز اور گھٹیا حرکتوں سے نہ صرف قرآن پاک اور روشن خیال دین اسلام کے مقدس اور باعظمت مقام کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے بلکہ اس نورانی و آسمانی کتاب سے مسلمانوں کی عقیدت میں مزید اضافہ اور ان کے اتحاد کا باعث بھی بنتا ہے۔

انسانی معاشروں میں اسلام کی ترقی اور پھیلاؤ کا یہی خوف ہے کہ جس نے ان بیچاروں کو ایسے گھٹیا کام کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

میں، اس گھناؤنے جرم کی مذمت کرتے ہوئے تمام مذاہب اور بین الاقوامی اداروں کے رہنماؤں سے تقاضا کرتا ہوں کہ وہ اس شرمناک اقدام کی مذمت کریں اور اس طرح کی کارروائیوں کے اعادہ کو روکنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں اور میں ان ممالک کے حکام سے کہتا ہوں جو اس طرح کی بے باکی کا ماحول فراہم کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے حقوق کا احترام کریں۔ تمام مذاہب اور انسانی قوانین پر عمل کرنے والوں کو اس مذموم فعل کے مرتکب افراد کی مذمت کرنی چاہیے، ورنہ زیادہ دیر نہیں لگے گی کہ ان کے ان کے شوم اعمال کا دھواں خود ان کی اپنی آنکھوں کی جانب ہی چلا جائے گا اور اس وقت پچھتاوے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

مدیر دفتر ونمائندہ قائد قم ڈاکٹر علامہ سید ظفر علی شاہ نقوی کی شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل جناب مظفر علی آخونزادہ سے ملاقات

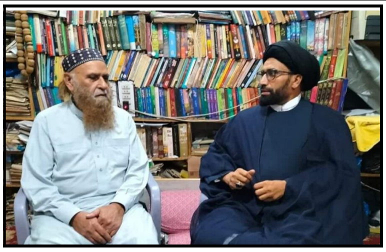

دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان، قم کے مدیر ونمائندہ قائد قم حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر علامہ سید ظفر علی شاہ نقوی زیدعزہ نے پشاور میں شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل جناب مظفر علی آخونزادہ سے انکی رہائشگاہ پر ملاقات کی اور عید غدیر کی مناسبت سے مبارکباد پیش کی۔ ملاقات میں ملت جعفریہ کے حوالے سے قومی وملی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، بلخصوص مسلمانوں کی مقدس ترین کتاب قرآن حکیم کی بے حرمتی اور توھین پر اظہار تشویش اور شدید مذمت کے ساتھ بین الاقوامی طور پر توھین قرآن کے خلاف او آئی سی کے ناقص ردعمل پر افسوس کا اظہار کیا۔ علاوہ ازایں خیبر پختونخوا میں تشیع کو درپیش مسائل، بلخصوص پارہ چنار تریمنگل میں شیعہ اساتذہ کرام کے بے رحمانہ قتل کی مذمت اور صوبہ بھر میں جلوس ومجالس عزاء پر درج ایف آئی آرز اور انکے راہ حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جسمیں مختلف تجاویز زیر غور لائی گئیں۔

قائد ملت جعفریہ پاکستان حضرت آیت اللہ سید ساجد علی نقوی مدظلہ العالی کی جانب سے ملت جعفریہ کے حقوق کے تحفظ کے لئے آئینی وقانونی طرز عمل پر مشتمل بھرپور حکمت عملی اور قومی وملی امور میں انکی سیاسی بصیرت وحکمت کو وقت کی عین ضرورت اور مسائل کا بہترین راہ حل قرار دیا۔ مدیر دفتر ونمائندہ قائد قم حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر علامہ سید ظفر علی شاہ نقوی زیدعزہ نے شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل جناب مظفر علی آخونزادہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملت جعفریہ کے حقوق کی دفاع کے لئے قانونی میدان عمل میں آپ کی خدمات قابلِ تعریف وتحسین ہیں، البتہ ترویج وتبلیغ علوم اہلبیت ع کے لئے درس وتدریس اور تبلیغ وخطابت کے میدان میں مزید محنت وکاوش کی اشد ضرورت ہے، جس کے لئے باہمی تعاون کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور ملت جعفریہ کی نوجوان اور آئندہ نسل کے روشن مستقبل کے لئے قائد ملت جعفریہ پاکستان کی بصیرانہ وحکیمانہ حکمت عملی اور آئینی وقانونی طرز عمل کے زیر سایہ ملکر آگے بڑھنے کے لئے پختہ ومحکم عزم وارادہ کا اظہار کیا۔

قرآن کی بے حرمتی، او آئی سی کا ہنگامی اجلاس بلانے کا فیصلہ

سعودی عرب کی سرکاری پریس ایجنسی کے مطابق سعودی عرب نے او آئی سی کے سربراہ کی حیثیت سے سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے خلاف او آئی سی کی بین الحکومتی ایگزیکیٹو کمیٹی کا اجلاس بلایا ہے۔

تفصیلات کے مطابق او آئی سی کا اجلاس ادارے کے جدہ میں واقع ہیڈکوارٹر میں ہوگا جس میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر سویڈن کے شہر اسٹاک ہوم میں قرآن مجید کے بے حرمتی کے شرمناک واقعے کے بارے میں تبادلہ کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران واقعے پر ردعمل دکھاتے ہوئے مشترکہ موقف اور ضروری اقدامات کے حوالے سے بھی گفتگو کی جائے گی۔ اجلاس بلانے کا فیصلہ ایرانی وزیر خارجہ عبداللہیان اور او آئی سی کے سیکریٹری جنرل حسین ابراہیم طہ کے درمیان ٹیلیفونک گفتگو کے بعد کیا گیا جس میں ایرانی وزیر خارجہ نے اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کا ہنگامی اجلاس بلانے کی تجویز دی تھی۔

اس سے پہلے صدر رئیسی نے واقعے کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ مغربی ممالک میں آزادی اظہار بیان کے نام پر مسلمانوں کی مقدس کی بے حرمتی برداشت نہیں کی جائے گی۔ قرآن مجید کی توہین ایک آسمانی دین اور الٰہی اقدار کی توہین ہے جس کو امت مسلمہ ہرگز برداشت نہیں کرے گی۔

یاد رہے کہ سویڈن کے دارالحکومت میں ریاست کی حمایت کے تحت مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن مجید کی بے حرمتی کی گئی۔ عدالتی اجازت کے تحت دو شرپسندوں نے بدھ کے روز اسٹاک ہوم کی مرکزی مسجد کے باہر قرآن مجید کے صفحات کو آگ لگادی۔

یہ واقعہ مسلمانوں کی مذہبی تہوار عیدالاضحیٰ کے دن پیش آیا جس دن لاکھوں مسلمان دنیا بھر سے حج کے فرائض ادا کرنے مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔

اقوام متحدہ کو آیت اللہ العظمیٰ سیستانی کا خط موصول، جلد جواب دینے کا وعدہ

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انھونی گوتریش نے تصدیق کی ہے کہ عراق سے آیت اللہ العظمیٰ سیستانی کا خط موصول ہوگیا ہے۔ عراقی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے سربراہ نے عراقی وزیراعظم کے معاون اور وزیر خارجہ فواد حسین نے ٹیلیفون پر بات چیت کی اور سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔

گفتگو کے دوران فواد حسین نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات مغرب اور اسلامی ممالک کے درمیان کشیدگی اور مشکلات کا باعث بنیں گے۔ ان واقعات کی وجہ سے دنیا میں اسلام ہراسی، دہشت گردی اور شدت پسندی کو فروغ ملے گا۔

سویڈن واقعہ، وزیراعظم کا 7 جولائی کو ملک بھر میں یوم تقدس قرآن منانے کا فیصلہ

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں سویڈن واقعے پر 7 جولائی کو یوم تقدس قرآن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے تحت ملک گیر احتجاجی ریلیاں نکالی جائیں گی۔

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا، جس میں سویڈن میں قرآن کریم کی بے حرمتی کے معاملے پر غور کیا گیا۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جمعہ 7 جولائی کو سویڈن میں پیش آنے والے واقعے کے خلاف ملک گیر احتجاج ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی تمام جماعتوں سمیت پوری قوم کو احتجاج میں شریک ہونے کی اپیل بھی کی۔

وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم ایک زبان ہوکر شیطانی ذہنوں کو پیغام دے گی اور جمعہ کو ملک بھر میں سویڈن واقعے کی مذمت میں احتجاجی ریلیاں نکالی جائیں۔

علاوہ ازیں سویڈن واقعے پر وزیراعظم نے جمعرات کو

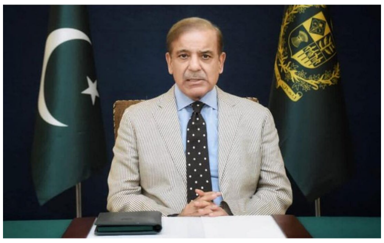

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلانے کا بھی فیصلہ کرتے ہوئے واقعے پر قومی لائحہ عمل مرتب کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ پارلیمنٹ کے فورم سے قوم کے جذبات اور احساسات کی بھرپور ترجمانی کی جائے، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں مشترکہ قرارداد منظور کی جائے۔ وزیراعظم نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کو جمعہ کے دن یوم تقدس قرآن میں بھرپور شرکت کی ہدایت کرتے ہوئے پارٹی کو ملک بھر میں احتجاجی ریلیاں نکالنے کی ہدایت کی۔

شہباز شریف نے اجلاس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کی عزت وحرمت ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اس کے لئے ہم سب ایک ہیں، گمراہ ذہن اسلاموفوبیا کے منفی رجحان کو پھیلاکر مذموم ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کی امن پسند، بقائے باہمی پر یقین رکھنے والی اقوام اور قیادت اسلاموفوبیا کا شکار اور مذہبی تعصّبات کی حامل متشدد قوتوں کا راستہ روکیں، مذہب، مقدس ہستیوں، عقائد اور نظریات کو نشانہ بنانے والے متشدد ذہن دنیا کے امن کے لئے خطرہ ہیں۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر پرامن، متوازن اور بین المذاہب ہم آہنگی پر یقین رکھنے والی قوتیں مل کر ایسے رجحانات اور واقعات کے تدارک کے لئے کام کریں۔

ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کے زیراہتمام لاہور میں عظیم الشان جشن عید غدیر کا انعقاد

مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کے زیراہتمام لاہور میں عید غدیر کے حوالے سے عظیم الشان تقریب کا انعقاد لاہور میں مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کے زیر اہتمام عید غدیر کی مناسبت سے آڈیٹوریم سلمان فارسی گلبرگ لاہور میں مرکزی صدر ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین محترمہ سیدہ معصومہ نقوی کی زیر سرپرستی جشن عید غدیر و جشن بندگی کا انعقاد کیا گیا تقریب میں عمومی شرکت کے علاوہ ضلع لاہور کی تمام تحصیلوں کی صدور و کابینہ و کارکنان نے بھی شرکت کی۔ اس پررونق تقریب میں مختلف یونٹس کی جانب سے منقبت وقصائد بارگاہ امیر المومنین ع میں ہدیہ کیے گئے جبکہ ننھی بچیوں نے عید غدیر کی مناسبت سے ٹیبلو پیش کیا، جشن عید غدیر کے ساتھ ساتھ سن بلوغت کو پہنچنے والی بچیوں کے لیے جشن بندگی کا اہتمام کیا گیا جس میں تمام بچیاں شرعی حجاب کے ساتھ منظم انداز میں اسٹیج پر آئیں انہیں جید علمائے کرام کے ہاتھوں عبا پہنائی گئی۔

سلامتی کونسل کی سب سے بڑی ناکامی قراردادوں پر عملدرآمد نہ ہونا ہے، پاکستان

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر منیر اکرم نے جنرل اسمبلی میں پیش کی گئی سلامتی کونسل کی رپورٹ پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ سالانہ رپورٹ 2022 پیش کرنا ایک انتہائی اہم ذمہ داری ہے جو چارٹر کے آرٹیکل 15 اور 24 میں بیان کی گئی ہے، بدقسمتی سے اس رپورٹ کو پیش کرنا محض ایک رسم بن کر رہ گیا ہے۔

منیر اکرم نے کہا کہ رپورٹ کونسل کے اجلاسوں اور سرگرمیوں کی عکاس ہے لیکن اس میں اس کے غور و فکر اور فیصلوں کے مادے پر کوئی مواد نہیں ہے۔

منیر اکرم نے زور دیا کہ کونسل کے کام کرنے کے طریقوں میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہے، درحقیقت سلامتی کونسل کی سب سے بڑی ناکامی اس

کی اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے میں ناکامی ہے، جموں وکشمیر میں اقوام متحدہ کی زیر نگرانی استصواب رائے کا مطالبہ کرنے والی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے باوجود بھارت نے اپنا تسلط جمایا ہوا ہے۔

منیر اکرم کا کہنا تھا کہ حق خودارادیت اور قومی آزادی کے لیے دہشت گردی کو جائز جدوجہد سے الگ کرنا بھی ضروری ہے، جو فلسطین اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو اپنے حق خودارادیت کا استعمال کرنے کے قابل بنانے کی کوشش ہے۔

ایران کا سویڈن میں قرآن کی بے حرمتی پر شدید ردعمل؛ سویڈن میں نیا سفیر بھیجنے سے انکار

ایران کی وزارت خارجہ کے ایک باخبر ذریعے نے گفتگو میں کہا کہ انتظامی طریقہ کار کی موجودگی کے باوجود سویڈن میں قرآن مجید کی توہین کے سبب اس وقت اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے پاس اس ملک میں نیا سفیر بھیجنے کا کوئی پروگرام نہیں۔

واضح رہے کہ سویڈن میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نئے سفیر "حجت اللہ فغانی" نے گذشتہ روز وزیر خارجہ امیر عبداللہیان سے ملاقات کی تھی۔

یاد رہے کہ بدھ کے روز ایک عراقی۔سویڈش تارک وطن سیلوان مومیکا نے سٹاک ہولم کے وسط میں میڈبورگر پلاٹسن اسکوائر اور شہر کی مرکزی مسجد کے سامنے قرآن مجید کو نذر آتش کیا۔ میڈیا کے مطابق اس نے قرآن کے اوراق پھاڑ کر آگ لگا دی جب کہ وہاں 200 کے قریب لوگ موجود تھے۔ اس گستاخ نے پولیس سے اس شرمناک اقدام کے

لئے اجازت لی ہوئی تھی۔

سویڈش پولیس نے پہلے احتجاجی ریلی نکالنے اور قرآن پاک کو جلانے کی درخواست کی مخالفت کی تھی لیکن سویڈش عدالت نے دو ہفتے قبل پولیس کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ قرآن پاک کو جلانا سویڈن کے آئین میں دی گئ "بیان کی آزادی" کے منافی نہیں ہے۔

اس واقعے کے بعد اسلامی ممالک میں سویڈن کے خلاف غصے اور نفرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں قرآن پاک کی بے حرمتی کی مذمت

جینیوا میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا جس میں اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ اور 80 سے زائد اسلامی وغیر اسلامی ممالک کے نمائندوں نے قرآن کریم سمیت ادیان الٰہی کی تمام مقدس کتابوں کی بے حرمتی کی مذمت کی۔

اسلامی مقدسات بالخصوص قرآن پاک کی بے حرمتی یورپی ممالک میں ایک معمول کا عمل بنتا جارہا ہے اور اسی تسلسل کے تازہ ترین اتفاق میں ایک سویڈش باشندے نے حکومت کی اجازت کے بعد پولیس کے حصار میں قرآن پاک کی بے حرمتی کرکے دنیا کے دوارب مسلمانوں کے دلوں کو خون کردیا۔

80 سے زائد اسلامی وغیر اسلامی ممالک کے نمائندوں اور ایران، سعودی عرب، اردن، مصر، قطر اور انڈونیشیا کے وزرائے خارجہ نے منگل کے روز جینیوا میں ہوئے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں ویڈیو پیغام بھیجا جس میں انہوں نے یورپی ممالک میں ہونے والی قرآن پاک کی بے حرمتی کی

سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ایسے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لئے فوری طور پر مؤثر قوانین وضع کرنے کا مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اسلامی ممالک کی درخواست پر اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کا فوری اجلاس قرآن پاک کی بے حرمتی کا جائزہ لینے کے مقصد سے جنیوا میں جاری ہے جس کے اختتام پر ادیان کے مقدسات بالخصوص قرآن پاک کی بے حرمتی کی مذمت میں اسلامی تعاون تنظیم کی مجوزہ قرارداد پیش اور اس کو منظور بھی کیا جائے گا۔

سوئیڈن میں اس قرآن مجید کی بے حرمتی کا واقعہ دلخراش ہے جس کی پرزور مذمت کرتے ہیں

قرآن مجید ہر ذی شعور انسان بالخصوص مسلمانوں کے لئے مقدس ومتبرک کتاب ہے۔ جس کا احترام سب پر لازم ہے ایسے میں سوئیڈن میں اس مقدس کتاب کی بے حرمتی کا واقعہ دلخراش ہے جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔ اس بات کا اظہار رہنما گلگت بلتستان و سابقہ مرکزی سیکرٹری یوتھ شعبہ خواتین ایم ڈبلیو ایم محترمہ سائرہ ابراہیم نے اپنے جاری مذمتی بیاں میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ کہا کے گزشتہ واقعہ انتہائی ناقابل معافی ہے سوئیڈن حکومت اس سلسلے میں فوری اقدام اٹھائے۔ انہوں نے کہا کے پاکستان کے حکمرانوں سے بھی بھرپور مطالبہ کرتے ہیں کے وہ

اپنی غیرت کا مظاہرہ دکھاتے ہوئے عالمی سطح پر اس مسلے کو اجاگر کریں اور سوئیڈن حکومت کے ساتھ اس کی سنگینی پر بات کریں۔

انہوں نے اپنے مطالبات میں کہا کے ملک میں سوئیڈن کا سفارت خانہ بند کیا جائے اور سفیر کو ملک بدر کیا جائے مزید کہا کے سوئیڈن حکومت تحققات کروائے اور ملوث افراد کو سخت سزا دینی چاہیے

بقیہ نمبر (1)

بلکہ عالم اسلام کسی نہ کسی حوالے سے استفادہ کر رہا ہے۔ علامہ ساجد نقوی نے کہا کہ ان ہی فورمز کے ذریعہ خاص طور پر صوبہ سندھ میں شہید علامہ حسن ترابی نے بے پناہ خدمات سرانجام دیں اور وحدت و اخوت کے پیغام کو پھیلانے میں شب و روز جدوجہد کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہید کی ملی خدمات، ان کے مشن، ہدف اور مقصد کو آگے بڑھانے، ان کی یاد منانے اور حقیقی معنوں میں خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے لازم و ناگزیر ہے کہ ان کے مثبت کردار کو مشعل راہ بنایا جائے۔ برسی کے موقع پر قائد ملت جعفریہ پاکستان نے شہید علامہ حسن ترابی کے خانوادے کی دلجوئی کرتے ہوئے شہید حسن ترابی اور شہدائے ملت کے درجات کی بلندی اور وطن عزیز کے

بقیہ نمبر (2)

معصومینؑ سے منسوب کرنے کی بجائے اسے عام کر دیا کہ ہر آدمی کو امام بنا دیا۔

حضرت امام ابوحنیفہ، حضرت امام حنبل وغیرہ۔ حتیٰ کہ چند افراد کو نماز باجماعت پڑھانے والا بھی سنیوں کے ہاں امام کہلاتا ہے۔ جبکہ اہل تشیع تسلیم کرتے ہیں کہ امامت کے سلسلے کی ہر کڑی کو حتماً معصوم ہونا چاہیے، کیونکہ پہلا امام حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی تھے جو معصوم بھی تھے اور امام بھی لہٰذا امام کو معصوم ہونا چاہیے۔

ان کا کہنا تھا کہ 12 اماموں کے حوالے سے موجود روایت کو سامنے رکھتے ہوئے اہل سنت برادران 12 کی تعداد بھی مکمل نہیں کر سکتے۔ یزید پر آ کر رک جاتے ہیں۔ یزید اور اس کی ناخلف اولاد کو نہیں مانتے اور پھر آخر میں حضرت عمر بن عبدالعزیز پر چلے جاتے ہیں مگر ان کی تلاش مکمل نہ ہو سکی۔ انہوں نے زور دیا کہ اسلام کی صحیح تبلیغ اور اتحاد امت کے لئے ضروری ہے کہ اہل سنت اور اہل تشیع ایک دوسرے کے پروگراموں میں شرکت کریں۔

بقیہ نمبر (3)

ہونے والے واقعات کی بھرپور مذمت بھی کی اور اعلیٰ ذمہ داران کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کے ذمہ داران اپنا رول ادا کریں اور معاملات کو فوری حل کر کے امن و امان کی فضا قائم کریں۔ کانفرنس سے بزرگ عالم دین علامہ سید رضی جعفر نقوی، مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری علامہ سید ناظر عباس تقوی، صوبائی صدر علامہ سید اسد اقبال زیدی و دیگر علماء و ذاکرین عظام نے خطاب بھی کیا۔ کانفرنس سے وڈیو لنک پر خصوصی خطاب قائد ملت جعفریہ پاکستان آیت اللہ سید ساجد علی نقوی نے کیا۔

بقیہ نمبر (4)

مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ نے استقبال کیا۔

رپورٹ کے مطابق اس ملاقات کے دوران مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، مرکزی جنرل

سیکرٹری علامہ شبیر حسن میثمی اور دیگر بھی موجود تھے جس میں اتحاد امت، عالمی حالات اور مجمع جہان اہل بیت (ع) کی فعالیت پر باہمی گفتگو ہوئی۔

بقیہ نمبر (5)

نے اپنی تحریک کے دوران لوگوں کو کتاب خدا قرآن کریم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دعوت دی۔ عزاداری تحریک کربلا کا تسلسل ہے، جو ہر دور کی یزیدیت کے خلاف حق کی آواز ہے۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ سید ظفر عباس شمسی نے کہا کہ غدیر کو بھلانے کے سبب کربلا بپا ہوئی۔ سرزمین بلوچستان عاشقان اہل بیت کی دھرتی ہے۔ جنہوں نے اپنے پاکیزہ لہو سے تشیع کی حفاظت کی۔ محمد رضا ہزارہ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایام عزاء کے دوران شعبہ عزاداری بلوچستان بھر میں اپنی خدمات سرانجام دے گا۔

بقیہ نمبر (6)

کے مزار پر حاضری، اسلام آباد میں اسلامی نظریاتی کونسل کے سربراہان اور شیعہ علماء سے ملاقات شامل ہے۔ تفصیلات کے مطابق، عالمی مجلس اہل بیت کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ رضا رمضانی کی پاکستان آمد شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ شبیر حسن میثمی کے ہمراہ مزار قائد پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی وفد نے مزار قائد کے دیگر حصوں کا بھی تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر پاکستان نیوی کے دستے نے وفد کو سلامی بھی پیش کی۔

بقیہ نمبر (7)

کے ذریعے مسلمانوں سے مخاطب ہے وہیں "یا ایھا الناس" کہہ کر پوری انسانیت سے مخاطب ہے۔ یہ کتاب اللہ کی زمین میں فساد پھیلانے کو پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیتی ہے۔ اسلام دنیا میں امن و سکون چاہتا ہے، مگر یہ شر پسند لوگ مسلمانوں کے مقدسات کی بے حرمتی کر کے مسلم اور غیر مسلم کے درمیان فساد برپا کرنا چاہتے ہیں۔

ہم حکومت پاکستان اور بین الاقوامی حکومتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ جلد از جلد ان شر پسندوں کو سخت سے سخت سزا دینے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ہم اپنی جان تو قربان کر دیں گے لیکن ہماری مقدسات کی بے حرمتی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔

ان کے علاوہ شیخ محمد علی ممتاز نے بھی اس گھناؤنی حرکت کی پرزور مذمت کی اور اقوام متحدہ سے نام نہاد آزادی کے نام پر بار بار مسلمانوں کے مقدسات کی توہین کا سلسلہ روکنے کے لیے باقاعدہ قانون سازی کرنے اور اس سخت ترین جرم کا ارتکاب کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دے کر انہیں دوسروں کے لیے نشان عبرت بنانے کا مطالبہ کیا۔

بقیہ نمبر (8)

اقوام متحدہ کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے واقعات کے اعادہ کو روکنے کے لیے موثر اقدامات

کرے اور ان ممالک کو ایسے قوانین پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کرے جو انہیں ایسے مذموم اعمال انجام دینے کی اجازت دیتے ہیں۔ ہم مختلف مذاہب کے پیروکاروں اور ان کے نظریاتی نقطہ نظر، پرامن اقدار کی تشکیل اور سب کے باہمی حقوق اور باہمی احترام کو ملحوظ رکھنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر (9)

بنیاد عوام کا ایمان ہے۔ عوام کا ایمان نہیں ہوگا تو نظام نہیں ہوگا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ زمانہ سائنسی ترقی کا دور ہے، اس لیے آج پیغام پھیلانے کے ہر طرح کے طریقے ہیں، جن کے بارے میں ماضی میں سوچا بھی نہیں جاتا تھا۔ ٹی وی اور سیٹلائٹ سے لے کر انٹرنیٹ اور انٹرنیٹ کے بعد، یہ نئی چیزیں جو آ گئی ہیں جیسے مصنوعی ذہانت اور اس طرح کی چیزیں۔ ایسی صورت حال میں جہاں دشمن کے پاس خون بے پناہ وسائل اور ہتھیار ہیں، ہم کیا کرنا چاہتے ہیں، یہاں آ کر تبلیغ کی دوگنی ہو جاتی ہے ہیں۔

بقیہ نمبر (10)

عباس جعفری نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم پاکستان میں ظالم کے خلاف اظہار برات و مظلوم کی حمایت کے اصولی موقف پر قائم ہیں اور قائم رہیں گے۔ پاکستان کے موجودہ حالات پر گفتگو کرتے ہوئے علامہ صاحب کا کہنا یہ تھا کہ ہم شیعان اہلبیت ہمیشہ سے ظالمین کے خلاف نبرد آزما رہے ہیں اور رہیں گے ہمارا موقف عدل و انصاف پر مبنی معاشرے کا قیام ہے جس میں قانون کی بالادستی ہو جس میں کسی بھی طبقے کے ساتھ ظلم و زیادتی نہ ہو۔

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان حضرت علامہ راجا ناصر عباس جعفری صاحب کے خطاب کے علاوہ کانفرنس سے سربراہ مجلس علماء امامیہ حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر سید شفقت حسین شیرازی، موسسہ باقر العلوم قم المقدس کے مدیر حجۃ الاسلام والمسلمین فدا علی حلیمی، ادارہ الباقرؑ کے شعبہ تربیت کے مدیر حجۃ الاسلام والمسلمین سید جاوید حسین شیرازی و مجلس علماء امامیہ پاکستان کے مدیر مسوول حجۃ الاسلام ضیغم عباس و دیگر مقررین نے شرکاء کانفرنس سے خطاب کیا۔

قرآن مجید، کلام اللہ ہے، عالمی ادارے بے حرمتی کا سخت نوٹس لیں، علامہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری اور نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی نے سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی کو اسلامی مقدسات پر حملہ قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ عالمی ادارے الہامی کتب اور انبیاء علیہم السلام کی توہین کے سلسلے کو روکنے کے لئے اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ کئی سالوں سے تسلسل کے ساتھ یورپی ممالک کی طرف سے اسلام پر حملے جاری ہیں اور دین مبین سے نفرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ایسے اشتعال انگیز واقعات کسی بھی مسلم ملک کے لئے ناقابل برداشت ہیں۔ میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں انہوں نے کہا قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کا کلام اور آخری الہامی کتاب ہے۔ قرآن کی حفاظت، اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ذمے لی ہے۔

قران مجید کتاب الٰہی ہے، جس سے ہدایت کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ یہ کتاب مقدس، صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں بسنے والے انسانوں کے لئے کتاب ہدایت ہے مگر افسوس کچھ بدبخت اسلام سے نفرت کی بنیاد پر ہمارے مقدسات کی توہین کر کے عالمی امن کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ قرآن مجید کی توہین ناقابل برداشت ہے۔ ہم اپنی جانوں پر کھیل کر کے قران کی

حفاظت کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسلمان پرامن قوم ہے اور امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ کسی مذہب کے مقدسات کی توہین نہیں کرتے، اسی طرح ہم دوسروں سے بھی توقع رکھتے ہیں کہ وہ ہمارے مقدسات کا احترام کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ سید المرسلین حضرت رسول خدا کے کارٹونز بنائے گئے، اسلام سے نفرت کے طور پر "یوم قرآن جلاؤ" منایا گیا اور افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ سب واقعات آزادی اظہار رائے کے نام پر یورپ میں رونما ہوئے۔ توہین آمیز واقعات قابل برداشت نہیں۔ کسی کی دل آزاری، آزادی نہیں ذہنی غلامی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ عالمی اداروں کو قرآن مجید کی بے حرمتی کا سخت نوٹس لینا چاہیے۔ مسلم ممالک کو معذرت خواہانہ رویہ اختیار کرنے کی بجائے، باعزت سخت رویہ اپنانا چاہیے اور دنیا پر واضح کرنا چاہیے کہ ہم اپنے مقدسات کی توہین برداشت نہیں کر سکتے۔

علامہ ساجد نقوی کی سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کی شدید الفاظ میں مذمت

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے سربراہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، اپنے ایک مذمتی بیان میں ان کا کہنا تھا کہ سویڈن میں قرآن کی بے حرمتی پر سویڈن سے سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں، پاکستان سفارتی ذرائع کا استعمال کر کے سویڈن حکومت پر بے حرمتی کرنے والے عناصر کو سخت سزا دلوائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سویڈن واقعے سے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی، او آئی سی ان واقعات کی روک تھام کیلئے عملی اقدامات کرے، مذہبی مقدسات کی توہین ناقابل برداشت عالمی برادری نوٹس لے۔

واقعہ مباہلہ کی حقیقت میں غور و فکر

حضرت آیۃ اللہ العظمٰی مکارم شیرازی (مدظلہ)

حضرت آیۃ اللہ العظمٰی مکارم شیرازی (مدظلہ) نے واقعہ مباہلہ کی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے اس طرح فرمایا: تاریخ میں بیان ہوا ہے کہ نجران کے عیسائی ساٹھ لوگوں کے ساتھ پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بحث و گفتگو کرنے کیلئے مدینہ میں داخل ہوئے اور انہوں نے پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پوچھا کہ آپ ہمیں کس چیز کی دعوت دیتے ہو؟ پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:

خداوندعالم کی طرف دعوت دیتا ہوں اور ہمارا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ (ع) بھی خدا کے ایک بندہ تھے اور ایک انسان تھے، انہوں نے یہ بات قبول نہیں کی اور بغیر باپ کے حضرت عیسیٰ (ع) کی ولادت کی طرف اشارہ کیا اور اسی کو ان کی الوہیت پر دلیل دینے لگے، اسی وقت کچھ آیات نازل ہوئیں اور ان کو جواب دیا، لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا تو ان کو "مباہلہ" کی دعوت دی۔ خلاصہ تفسیر نمونہ، جلد ۱، صفحہ ۲۸۹

واقعہ مباہلہ کے سایہ میں ولایت کا اثبات

حضرت آیۃ اللہ العظمٰی مکارم شیرازی آیہ مباہلہ سے تمسک کرتے ہوئے ولایت علی علیہ السلام کی اہمیت کو بیان کرتے ہیں اور بعض اعتراض کرنے والوں کو اس طرح جواب دیتے ہیں: اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آیہ مباہلہ بہت ہی محکم اور صریح آیت ہے جو امیر المومنین علی علیہ السلام اور ان کے بیٹوں کی ولایت کو واضح طور پر دلالت کرتی ہے۔

معظم لہ نے واقعہ مباہلہ میں اصل ولایت کو ثابت کرتے ہوئے فرمایا: شاید یہ سوال کیا جائے کہ یہ بات صحیح ہے کہ آیہ مباہلہ، حضرت علی علیہ السلام کی فضیلت اور افتخار کو بیان کرتی ہے لیکن ولایت اور رہبری کے مسئلہ سے اس کا تعلق کیا ہے؟

معظم لہ نے اس اعتراض کے جواب میں فرمایا: یقیناً آیہ مباہلہ میں "انفسنا" سے مراد حضرت علی علیہ السلام ہیں کیونکہ پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت علی علیہ السلام کو اپنا نفس خطاب کیا ہے، کیا یہاں پر حقیقی معنی مراد ہیں یا حضرت علی علیہ السلام کا مقام و مرتبہ مراد ہے؟

یقیناً حقیقی معنی مراد نہیں ہیں، یعنی حضرت علی علیہ السلام، پیغمبر نہیں ہیں! بلکہ مراد یہ ہے کہ حضرت علی علیہ السلام فضائل و کمالات میں پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرح ہیں، یعنی پیغمبر اکرم کی تمام خصوصیات آپ کے اندر پائی جاتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت علی علیہ السلام تمام مقامات، کمالات اور خصوصیات میں پیغمبر اکرم کے جانشین ہیں۔

آیات ولایت در قرآن، صفحہ ۲۰۹

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بعد خداوندعالم کی طرف سے کوئی شخص آنحضرت کا جانشین اور خلیفہ منصوب ہوتا ہے، یا اسلامی امت کسی کو اس مقام کے لئے منتخب کرتی ہے تو کیا ایسے شخص کو انتخاب نہیں کرنا چاہئے جو پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمطراز ہو، یا دوسرے مرحلہ میں بالکل انہی کی طرح ہو؟

کیا لوگوں کی طرف سے یا خداوندعالم کی طرف سے ایسا شخص منصوب نہیں ہونا چاہئے جو فضائل و کمالات مخصوصا تقوی اور عصمت میں پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جیسا ہو؟

اور اگر ایسے انسان کے ہوتے ہوئے دوسرے لوگوں کا انتخاب کیا جائے تو کیا عقل ایسے کام کو قبیح اور غلط شمار نہیں کرے گی؟

اس بناء پر جملہ "انفسنا" کو علی بن ابی طالب علیہما السلام کی شخصیت پر منطبق کرکے ولایت اور امامت سے نزدیک ہو جانا چاہئے اور اس کے ذریعہ ولایت کو ثابت کرنا چاہئے۔

انتظار کے پہلو

امام زمانہ عج کا انتظار ہماری زندگی کی کئی جہات کو شامل ہے۔ ہم فکری طور پر بھی مولاؑ کا انتظار کریں اور اپنی فکری استعداد اور صلاحیتوں کو بڑھائیں۔ اور اس کے لیے ہم امامؑ کے حوالے سے اپنا مطالعہ زیادہ کریں اور اس میں جو سمجھنے والی باتیں ہیں ان کو سمجھیں اور جہاں شبہات و اعتراضات ہیں ان کو ماہرین کے ساتھ مل کر حل کریں۔ تاکہ ہم مولاؑ کے حوالے سے ایک فکری مدافع اور ایک فکری ناصر قرار پائیں۔

روحانی پہلو:

مولاؑ کے انتظار کا ایک اہم پہلو روحانی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ امامؑ کے زمانہ غیبت میں ناصر بنیں تو ہمیں روحانی طور پر بہت مضبوط ہونا پڑے گا۔

زمانہ غیبت کے اندر ایک منتظر پر دو مشکل وقت ہیں۔

1۔ شیطان اور نفس امارہ کا حملہ: جب شیطان اور نفس امارہ دونوں منتظر پہ حملہ آور ہوتے ہیں تو اسے راہ راست سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں اس وقت وہ کمزور نہیں پڑنا چاہیے اور اس وقت کے لیے دعائے معرفت کی بہت زیادہ تاکید ہے۔ مولا رضاؑ کے پاس جب بھی کوئی زائر آتا تھا تو امامؑ اسے اسی دعائے غریق یعنی دعائے معرفت کی تلقین فرماتے تھے۔ ہماری روحانیت کا پتہ گناہ کے وقت چلتا ہے۔

2۔ مشکلات زندگی: جب مشکلات زندگی میں آتی ہیں۔ اس وقت ہمیں اپنی روحانیت کا پتہ چلتا ہے کہ ہم کس معیار پر ہیں۔ اس وقت صبر و توکل کے ساتھ مشکلات کا سامنا کریں اور انکو حل کرنے کی کوشش جاری رکھیں دونوں اعتبار سے روحانی پہلو کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم علمائے کرام کی راہنمائی لیں اور محمدؐ و آل محمدؑ کی احادیث سے جو طریقہ و راہ و روش بتائی گئی ہے ہم اس طرح سے قدم بڑھائیں۔ اور اپنے آپ کو گناہوں سے بھی بچائیں۔ اور اپنی دعاؤں، قرآن اور عبادات کے ذریعے پروردگار کی بارگاہ سے منسلک رہیں۔

دعائے معرفت

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ نَبِيَّكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي رَسُولَكَ، فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي رَسُولَكَ لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي۔

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں تیرے نبی کو نہ پہچان پاؤں گا اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت (ع) کو نہ پہچان پاؤں گا اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

حجت الاسلام علی اصغر سیفی

دعائے معرفت کی زمانہ غیبت میں بہت زیادہ تاکید ہے کیونکہ یہ روحانی اعتبار سے انسان کو مستحکم کرتی ہیں کیونکہ اس میں انسان اللہ سے تین معرفتیں مانگتا ہے اور پھر وہ دین میں ثابت قدمی کی دعا مانگتا ہے اور یہ وہی روحانی طاقتیں ہیں۔

اگر ہم اس روحانی پہلو کو تھوڑا سا وسعت کے ساتھ دیکھیں تو چند نکتہ کی شکل میں بیان ہو سکتا ہے۔

پہلا نکتہ:

خود اعتمادی: ہمارے اندر خود اعتمادی ہو۔ چونکہ ہم نے ایک لمبی راہ طے کرنی ہے تو اس کے لیے ہمارے اندر کافی ہمت ہونی چاہیے اور ہمیں اپنی صلاحیتوں پر اعتماد بھی ہونا چاہیے۔ اگر ہم میں یہ اعتماد نہیں تو اسے پیدا کرنا چاہیے۔ اور ہمیں چاہیے کہ موضوع مہدویت کو پڑھیں۔ اور جو کچھ ایک منتظر کے حوالے سے بیان ہوا ہے کہ ایک منتظر نے کونسی ذمہ داریاں ادا کرنی ہیں وہ پڑھے اور ایک منتظر کے دنیا و آخرت کے ثواب کو پڑھے کہ بالآخر یہ اعتماد پیدا ہو کہ میں یہ کر سکتا ہوں اور میں نے یہ سب کچھ حاصل کرنا ہے۔ ہماری روایات میں کہا گیا ہے کہ انسان کی پہچان اور قدر و قیمت اس کی ہمت پر ہے اور ہمت انسان کے اندر علمی اور نفسیاتی نیز عملی ہر اعتبار سے ہونی چاہیے۔ وہ خدا پر توکل کرے اور کسی چیز سے نہ گھبرائے اور آگے بڑھے۔

دوسرا نکتہ:

ذکر کی عظمت: دوسری چیز یہ ہے انسان اپنی عبادات اور ذکر و مناجات سے وابستہ رہے۔ جیسے زیارت امام زمانہ عج دعائے عہد، زیارت آل یاسین، دعائے ندبہ، دعائے معرفت، دعائے سلامتی، دعائے ظہور ان تمام دعاؤں کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت اور اول وقت میں نماز اور عبادات کو انجام دے۔

یہ چیز اس کے اندر یہ ہمت لائے گی اور اسے روحانی طور پر مضبوط کرے گی۔

تیسرا نکتہ:

اپنے راستے کا معلوم ہونا: تیسری چیز یہ ہے کہ اسے اپنے راستے کا معلوم ہو۔ کہ میں کس جانب جا رہا ہوں۔ میرا راستہ نصرت و انتظار کا راستہ ہے۔ اس کے اندر کیا رکاوٹیں ہیں اور ان کا کیا حل ہے۔

چوتھا نکتہ:

تقوی کی رعایت: ایک منتظر اگر روحانی طور پر مضبوط ہونا چاہتا ہے تو وہ تقوی کی رعایت کرے۔ وہ حلال و حرام کو مدنظر رکھے۔ حلال انجام لائے اور حرام سے مکمل پرہیز کرے۔

قرآن مجید متقین کے حوالے سے کہتا ہے۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ

بے شک ڈرو والے امان کی جگہ میں ہیں

اگر کوئی شخص تقوی کے مقام پر پہنچ جائے تو پھر وہ مقام امن میں آ جاتا ہے یعنی محفوظ ہو جاتا ہے۔ ایک اور مقام پر پروردگار عالم فرماتا ہے۔

مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دے گا۔ یعنی جو شخص اللہ کی راہ میں تقوی اختیار کرتا ہے تو پروردگار عالم اس کے لیے مشکلات اور شیطان کے پھندے سے نکلنے کی راہ نکال دیتا ہے۔ اور آخر میں وہ ترقی اور کمال کی راہوں میں آ جاتا ہے۔

پانچواں نکتہ:

خدا سے گہرا تعلق: انسان کا رزق صرف کتاب خدا کی تلاوت میں ہی مضمر نہیں بلکہ آفاق اور انفس میں بھی اس کی آیات اور نشانیوں کا مطالعہ کرے ان نعمات کو یاد اور ان کا شکر ادا کرے۔ جس سے انسان کی فکری اور روحانی بنیادیں مستحکم ہوتی ہیں۔ اور شب و روز اللہ کی یاد میں رہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (۱) قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا (۲) نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا (۳) اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا (۴)

اے چادر اوڑھنے والے۔ رات کے تھوڑے سے حصے کے سوا قیام کرو۔ آدھی رات (قیام کرو) یا اس سے کچھ کم کر لو۔ یا اس پر کچھ اضافہ کر لو اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

ہمارے نبیؐ کریم اپنی رات کو تین حصوں میں تقسیم کرتے تھے ایک حصہ اپنے گھر والوں کے لیے۔ ایک حصہ سوتے تھے اور ایک حصہ اللہ کی یاد میں رہتے تھے۔ ایک منتظر بھی ایسا ہے کیونکہ اس کا زمانے کا امام بھی ایسا ہے۔

جو صلہ رحمی کرے گا میں رسول اللہ ضمانت دیتا ہوں کہ اسے 70 شہیدوں کا ثواب عطا کروں گا

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں حجۃ الاسلام مولانا تطہیر حسین زیدی نے نماز عیدالاضحیٰ پڑھائی۔ خطبہ عید میں انہوں نے کہا سید المرسلین حضرت محمد مصطفی نے فرمایا صلہ رحمی کرو۔ جو صلہ رحمی کرے گا میں رسول اللہ ضمانت دیتا ہوں کہ اسے 70 شہیدوں کا ثواب عطا کروں گا۔ انہوں نے کہا عید کا دن نفرتوں کے خاتمہ اور آج محبتوں کے پھیلانے کا دن ہے۔

انہوں نے کہ امام جعفر صادق نے فرمایا کثرت سے نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا ہی عبادت نہیں ہے بلکہ عبادت خلق خدا میں غور وفکر کرنا ہے۔ عید کے دن کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے کہ جو اپنے عقائد کا اظہار اللہ اکبر یا لفظ لبیک کہ کر نہ کر رہا ہو۔ مولانا تطہیر زیدی نے کہا عید الاضحیٰ پر سارے قرآن یا کامل سورہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ان آیات کی تلاوت غور وفکر اور تدبر سے کریں جس میں حضرت ابراہیم کی قربانی کا ذکر ہے۔ حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں اجتماعی قربانی بھی کی گئی۔

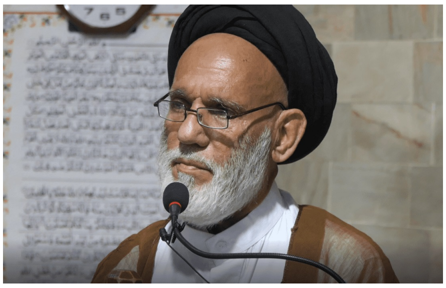

لاہور، آیت اللہ رضا رمضانی اور علامہ شبیر حسن میثمی کی جامعہ بیت القرآن آمد

عالمی مجلس اہل بیت (ع) کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ رضا رمضانی اور شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ شبیر حسن میثمی کی جامعہ بیت القرآن آمد۔ اہل سنت علماء کرام کی جانب سے اعلیٰ سطحی وفد کا تاریخی استقبال کیا گیا۔ بعدازاں سیدہ فاطمۃ زہراء سلام اللہ علیہا آڈیٹوریم ہال میں اتحاد امت کے اہم موضوع پر کانفرنس کا انعقاد بھی کیا گیا، جس میں اہلسنت اکابرین نے اعلیٰ سطحی وفد کو خوش آمدید کہا اور بین الاقوامی سطح پر اتحاد بین المسلمین کے حوالے سے تمام مکاتب فکر کی کوششوں کو سراہا۔ تمام مکاتب فکر کے علماء نے سویڈن میں قرآن مجید کی بےحرمتی کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ بزرگ عالم دین علامہ سید افتخار حسین نقوی اور ایس یو سی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ بھی موجود تھے۔

قرآن مجید کی توہین ناقابل برداشت عمل ہے، سویڈن حکومت گستاخانہ اقدامات کو فوری روکے، علامہ راجہ ناصر عباس

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سوئس حکومت کی جانب سے قرآن پاک جلائے جانے کی اجازت دینا نا قابل برداشت عمل ہے۔

سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ احترامِ مذاہب اور مذہبی جذبات کے ساتھ ذمہ دارانہ انداز میں آزادی اظہار رائے کی حمایت کرتے ہیں لیکن اس کی آڑ میں کسی بھی مذہب یا اس کے مقدسات کی توہین کسی صورت بھی قابل قبول نہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی پر روسی صدر ولادیمیر پوٹین کا موقف قابل ستائش اور قابل تقلید ہے، سویڈن کی حکومت کو اس قبیح عمل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اسطرح کے اقدامات کی روک تھام کیلئے فوری ٹھوس قدم اٹھانا چاہئے اور واقعے میں ملوث گستاخ کو سخت سزا دینی چاہئے۔

جامعۃ الکوثر میں منعقدہ پروگرام میں اعلیٰ سطحی وفد کی خصوصی شرکت

عالمی مجلس اہل بیت (ع) کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ رضا رمضانی، قائد ملت جعفریہ پاکستان آیت اللہ سید ساجد علی نقوی و مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ شبیر حسن میثمی نے جامعۃ الکوثر کی جانب سے منعقدہ علماء وخطباء کانفرنس میں خصوصی شرکت کی۔ بزرگ عالم دین آیت اللہ شیخ محسن علی نجفی و دیگر علماء کرام نے اعلیٰ سطحی وفد کا استقبال کیا۔

بعدازاں اعلیٰ سطحی وفد کے اعزاز میں ظہرانہ بھی دیا گیا۔ آیت اللہ رضا رمضانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت علماء کرام کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کو علم اور عمل کی جانب گامزن کرنے میں اپنا نمایاں کردار ادا کریں۔ میں شکریہ ادا کرتا ہوں رئیس شیعیان پاکستان آیت اللہ سید ساجد علی نقوی و سیکرٹری جنرل شیخ شبیر حسن میثمی کا، جو اس وقت مشکلات اور مسائل کے باوجود قوم کے حوالے سے دن رات کوشاں ہیں۔ میں آیت اللہ شیخ محسن علی نجفی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ دن رات طلباء کے لیے بہت بہترین کاوشوں میں مصروف عمل ہیں۔

شیعہ علماء کونسل کے زیر اہتمام "یوم عظمت قرآن" منایا گیا

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کی اپیل پر شیعہ علماء کونسل کے زیر اہتمام "یوم عظمت قرآن" منایا گیا۔ علمائے کرام اور آئمہ جمعہ نے خطبات جمعہ میں سویڈن میں کتاب الٰہی کی توہین کے حوالے سے عوام الناس کو آگاہ کیا، مذمتی قراردادیں منظور کیں اور مساجد کے باہر احتجاجی مظاہروں اور ریلیوں کا اہتمام کیا گیا۔

مسجد حائری ون پورہ لاہور میں سیکرٹری رابطہ کمیٹی شیعہ علما کونسل پنجاب قاسم علی قاسمی، جعفر علی شاہ، آصف علی زیدی اور دیگر رہنماؤں نے کہا کتاب ہدایت اور کلام الٰہی قرآن کی بے حرمتی سے دنیا میں بدامنی پیدا ہوئی ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا گیا ہے۔

ہمارا مطالبہ ہے کہ تمام مسلم ممالک سویڈن سے سفارتی تعلقات منقطع کریں۔ اور سویڈن کے سفیر کو فی الفور پاکستان سے بے دخل کیا جائے۔ انہوں نے کہا اظہار رائے کی آڑ میں کروڑوں مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔

اسلام آباد میں غدیر و عاشورا کانفرنس کے انعقاد کا اعلان

علمائے کرام اور مبلغین عظام کی درست روش تبلیغ، مکتب تشیع میں انحرافات کا مقابلہ کرنے کی صحیح حکمت عملی، تبلیغ کے جدید ذرائع خصوصا سوشل میڈیا سے بہترین استفادہ کرنے اور حضرت امام خمینی رح نے اسلام کی جو تبیین و تشریح فرمائی ہے، اسے سمجھنے اور سمجھانے کی اہمیت جیسے موضوعات اس کانفرنس میں زیر بحث آئیں گے۔

تفصیلات کے مطابق مجلس علمائے مکتب اہل بیت علیہم السلام پاکستان کے مسئول حجۃ الاسلام مولانا حسنین عباس گردیزی نے اس حوالے سے گفتگو میں کہا کہ دو روزہ غدیر و عاشورہ کانفرنس 8 اور 9 جولائی کو G9/2 جامع امام صادق علیہ السلام اسلام آباد میں منعقد ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ غدیر اور عاشورہ تبلیغ دین اور فہم دین کیلئے عظیم مناسبتیں ہیں۔ ہمیں ان مناسبتوں سے دین کی ترویج واشاعت کیلئے بہترین استفادہ کرنا چاہیے۔

مجلس علماء امامیہ کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ اجتماع منعقد

کانفرنس میں چھ مختلف اضلاع سے مبلغین امامیہ اور آئمہ مساجد و جمعہ والجماعات نے شرکت کی۔ ان اضلاع میں سرگودھا، خوشاب، چنیوٹ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور جھنگ سے تعلق رکھنے والے مبلغین امامیہ نے شرکت کی۔

اس موقع پر چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان حجت الاسلام والمسلمین علامہ راجہ ناصر (ص6، بقیہ 10)